عوام اور پولیس کا یکساں ترجمان

چیف ایڈیٹر
میاں غلام محمد
انٹرنیشنل
اسلام آباد/لاہور
پاکستان
ماھنامہ
للکار
(انڈیپنڈنٹ) پولیس میگزین

سیالکوٹ پولیس سپیشل ایڈیشن

میاں محمد نواز شریف
وزیراعظم پاکستان

شہدائے پولیس کی قربانیوں کو عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

میاں محمد شہباز شریف
وزیراعلیٰ پنجاب

خواجہ محمد آصف
وزیر دفاع

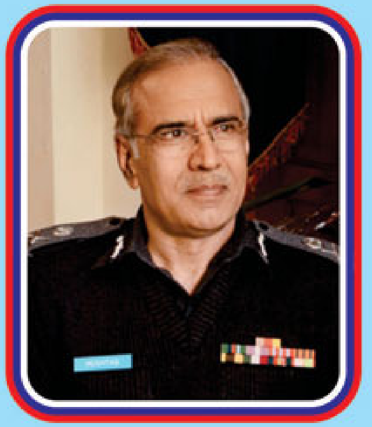

جعلی مقدمات کو درج کرنے اور ناقص تفتیش کرنے والے افسران واہلکاران کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی

مشتاق احمد سکھیرا
آئی جی پنجاب

فرائض کی بجا آوری ہی پولیس کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے لہٰذا ہمیں ہر حالت میں فرائض کی ادائیگی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

رائے اعجاز احمد
ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سیالکوٹ

سیالکوٹ میں وارڈن پولیس کا نظام فروغ پا رہا ہے اور عوام قانون کی پاسداری کرنے لگے ہیں

عرفان طارق خان
ایڈیشنل ایس پی سیالکوٹ
(سٹی ٹریفک آفیسر)

DPO رائے اعجاز احمد کی ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں مصروفیات

Monthly
LALKAR
INTERNATIONAL
(IND) POLICE MAGAZNE
Islamabad
Lahore
R.L.NO. 7743

Sialkot Police Special Edition

ایم این اے چوہدری ارمغان سبحانی، وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیر خواجہ منشاء اللہ بٹ، ڈی سی او ڈاکٹر آصف طفیل، ڈی پی او رائے اعجاز احمد، فلڈ کنٹرول/ڈویلپمنٹ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی ایس پی سٹی مقصود لون، انسپکٹر طاہر محمود گوندل پی ایس او ڈی پی او، ایس ایچ او انسپکٹر رانا کرامت موٹر سائیکل چوری، ڈکیتی ملزمان کی گرفتاری بارے میڈیا سے خطاب کر رہے ہیں

ایس ایس پی
رائے اعجاز احمد
DPO سیالکوٹ

تحریر و ترتیب میاں غلام محمد ایڈیٹر انچیف پولیس میگزین

رائے اعجاز کی پیشہ ورانہ عملی زندگی نئے سے نئے چیلنجز کی ایک کھلی کتاب کی مانند ہے گویا چیلنجز قبول کرناان کی عادت ہی نہیں بلکہ فطرت ہے۔

پنجاب پولیس کی تاریخ میں رائے اعجاز احمد ایک سنہرے باب کی حیثیت رکھتے ہیں جنہوں نے ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں اپنی تعیناتی کی قلیل سی مدت میں نہایت خوش اسلوبی ومحنت اور لگن سے کارہائے نمایاں انجام دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کو امن کا گہوارہ بنایا۔

رائے اعجاز احمد نے اپنے منصب کے تحت اپنی بہترین قائدانہ صلاحیتوں کو بروئے کارلاتے ہوئے وسیع تجربہ کی بنیاد پر سیالکوٹ پولیس کی کارکردگی کو بہتر بنایا۔ انہوں نے عوام میں پولیس کا اعتماد بحال رکھنے اور پولیس کے مورال کو بھی بلند رکھنے کیلئے انتہائی دیانتداری، جرات اور بہادری سے کسی بھی سماجی وسیاسی دباؤاور حالات سے سمجھوتہ کیے بغیر اپنے فرائض کی بجاآوری کی اور قانون کی بالادستی کو قائم رکھاعلاوہ ازیں پولیس اصطلاحات کے پیش نظراس کی ترقی وترویج کے لئے بھی انتہائی مثبت اقدامات کیے جن میں قابل ذکرضلع کے تمام تھانوں کوکمپیوٹر ائزکرنا، نئے تھانہ جات کی تعمیر وترقی، نئے ٹریفک نظام کومتعارف کروانااوردیگر منصوبہ جات بھی شامل ہیں۔

رائے اعجاز کی پیشہ ورانہ عملی زندگی نئے سے نئے چیلنجز کی ایک کھلی کتاب کی مانند ہے گویا چیلنجز قبول کرناان کی عادت ہی نہیں بلکہ فطرت ہے۔سماج دشمن عناصر ہوں یا جرائم پیشہ افراد،ان کی بیخ کنی کرنے کے لیے وہ ہم تن مصروف رہتے ہیں جوان کی فطرت کا خاصہ ہے اپنے پیشے کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے وہ ہروقت چاق وچابند نظر آتے ہیں۔رائے اعجاز احمد کا ہر مسئلے اور ہر معاملے کونہایت خندہ پیشانی سے قبول کرنے کا عمل انکی پیشہ ورانہ صلاحتیوں کا مظہر ہے۔فی زمانہ حکومت اور عوام کی بیک وقت تائید حاصل کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے، مثلاً اگرمحکمہ میں پذیرائی حاصل ہورہی ہواوراس کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی خوش رکھنامشکل ہوجاتا ہے لیکن رائے اعجاز احمد کو قدرت نے یہ خوبی دے رکھی ہے کہ وہ اپنی ساکھ کو دونوں مقامات پر برقرار رکھتے ہوئے معاشرے میں پیدہ شدہ برائیوں کے خلاف جنگ کے کسی بھی میدان میں خواہ وہ فرقہ ورایت کے شرپسند عناصر کے خلاف چارہ جوئی ہو یانقص امن کی صورت حال کو قابو میں کرنے کا مسلہ ہو۔ یا کہیں اغواء برائے تاوان کے مجرموں کی گرفت کا معاملہ ہو۔ یا کہیں دہشت گردوں سے پنجہ آزمائی کا محاذ۔یا کہیں ناجائز اسلحہ کے سوداگروں سے مڈبھیڑ ہو یا منشیات فروشوں کا قلع قمع کرنے کا موقع۔یا کہیں کار چوروں کے گروہوں اور موٹر سائیکل چوروں کے گروہوں کے خلاف برآمدگی اوران کی گرفت کی پیش رفت ہو۔ یا کہیں اشتہاری مجرمان کی گرفتاری یا خطرناک ڈاکوؤں اور عادی مجرموں کی سرکوبی کی مہم ،غرض کہ ہرمحاذ پر جرائم پیشہ عناصراوران کے تمام گروہوں کا ڈٹ کرمردانہ وار مقابلہ کیااوران کا قلع قمع کیا۔ان تمام محاذوں پر بعد اوقات ایسے موڑبھی آئے کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کی پشت پناہی کرنے والوں نے انہیں جان سے ماردینے کی بھی دھمکیاں دیں۔لیکن بہادر، نڈراور جری رائے اعجاز احمد نے ان سب باتوں کی ذرابھی پروانہ کرتے ہوئے نہایت ایمانداری سے انصاف کے تقاضے پورے کیےاورامن وامان کی صورتحال کوقابو میں رکھا یہی وجہ ہے کہ ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کے تمام تر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں میں رائے اعجاز احمد کونہایت عزت و

انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحتیوں کو بروئے کارلاتے ہوئے جو خدمات سرانجام دیں اور ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں جرائم کا مکمل طور پر قلع قمع کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

احترام اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔انہوں نے اپنی تعنیاتی کے قلیل سے عرصے میں عوام اور حکومت سے جو پذیرائی حاصل کی ہے ۔ان کی پولیس سروس کے اس دوراور ڈسٹرکٹ سیالکوٹ پولیس کے ادوار میں نئے باب کا اضافہ ہے۔

رائے اعجاز احمد کی ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں قلیل سی مدت کی تعنیاتی کے دوران جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کیے جانے والے اقدامات کی سنسنی خیز سرکوبیوں کی فہرست اتنی لمبی ہے کہ بلا مبالغہ اس پر ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔یہی کافی نہیں انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحتیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جو خدمات سرانجام دیں اور ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں جرائم کا مکمل طور پر قلع قمع کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

عوام کی شکایات کے ازالے کے لئے سپر وائزری پولیس افسران کا بھی تقرر کیا پولیس اورعوام کے تعاون کو بہتر بنانے کے لئے C P L C کی تنظیم نو کی گئی۔

عوام کے چھوٹے موٹے معاملات مثلاً میاں بیوی کے جھگڑوں، آپس کے لین دین کے معاملات اور دیگر چھوٹی نوعیت کے معاملات کو نمٹائیں گے۔علاوہ ازیں ٹھیکری پہرہ کے نظام کو از سر نو تشکیل دیا گیا محافظ کمیٹیوں کی بھی تنظیم نو کی جا رہی ہے۔جس میں پولیس اور فوج سے ریٹائرڈ ملازمین کو رکھا جا رہا ہے۔

DPO سیالکوٹ نے نہ صرف ضلع بھر میں امن و امان کی صورت حال کو ہی بہتر بنایا بلکہ اپنے علاقے کی ٹریفک کے نظام میں بھی خصوصی توجہ دی انہوں نے وارڈن پولیس کے

فراہمی اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کو دل و جان سے یقینی بنائیں گے اور محکمہ پولیس میں بہتری اور اصلاحات کی جاری شدہ عمل کو بھی مزید مستحکم کریں گے۔

انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق کہ ہر تھانے میں کھلی چہری کا انعقاد کیا جائے اور عوام کو ان کی دہلیز پر سستے انصاف کی فراہمی کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں۔اس ضمن میں ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کے مختلف علاقہ جات پسرور، ڈسکہ، سمبڑیال، ستراہ اور شہر سیالکوٹ وغیرہ میں کامیاب کھلی کچہری منعقد کیں جن میں انتظامیہ،عوام کے منتخب نمائندوں ،اور دیگر شعبہ ہائے جات سے تعلق رکھنے والے معززین اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔ان کچہریوں میں عوام کی

ادارہ ہذا پولیس میگزین للکار انٹرنیشنل کے ایڈیٹر انچیف سے ایک ملاقات میں DPO رائے اعجاز احمد نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کے محفوظ اور پر امن پنجاب کے ویژن کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اور تھانہ کلچر میں تبدیلی کے لیے ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں کئی اہم اقدامات کیے ہیں جن میں ماڈرن رپورٹنگ رومز کا قیام کیا، تعلیم یافتہ ڈیوٹی افسران کا تقرر کیا اہم تجارتی مقامات پر CCTV سسٹم کا انعقاد کیا ڈسٹرکٹ کے تھانوں میں عوام کو فوری اور سستے انصاف کی فراہمی کو آسان بنایا اور عوام کی شکایات کے ازالے کے لئے سپر وائزری پولیس افسران کا بھی تقرر کیا پولیس اور عوام کے تعاون کو بہتر بنانے کے لئے CPLC کی تنظیم نو کی گئی۔کرائم واچ کمیٹی کا قیام کیا اور مصالحتی کمیٹیوں کو از سر نو تشکیل دیا گیا جو تھانوں میں

نظام کو بھی فروغ دینے کے لئے اسے عوام میں متعارف کروایا اور مختلف علاقوں میں ٹریفک سیمینار اور تربیتی کورسز کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کیں اور اسے کامیاب بنایا۔

رائے اعجاز نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز کو یقین دلایا کہ وہ عوام کی جان و مال کو تحفظ دلانے اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے حوالے سے ان کی پالیسیوں پر موثر عملدرآمد کے لئے اپنی تمام تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کو انصاف کی

وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق کہ ہر تھانے میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے اور عوام کو ان کی دہلیز پر سستے انصاف کی فراہمی کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

شکایت کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا اور فرائض سے غفلت کے مرتکب ملازمین کے خلاف موقع پر ہی کاروائی کرنے کے احکامات جاری کئے گئے جس سے عوام کو بے حد ریلیف ملا اور پولیس اور عوام میں اعتماد کی فضاء بحال ہوئی۔

رائے احمد نے بتایا کہ رائے اعجاز احمد نے وہ وزیر اعلی پنجاب میاں محمد شہباز شریف کے معیار پر پورا اترنے کے لیے عوام کو سستا انصاف دلانے اور عوام کی شکایات کا ازالہ کرنے اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے لیے ہر وقت کوشاں ہیں اور گا ہے بگا ہے مختلف علاقہ جات میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں ان کچہریوں میں عوام کی شکایات سن کر موقع پر ان شکایات کا سدباب کر کے درجنوں خاندانوں کو انصاف مہیا کیا جا چکا ہے۔یہی نہیں بلکہ وہ فرائض سے غفلت برتنے والے

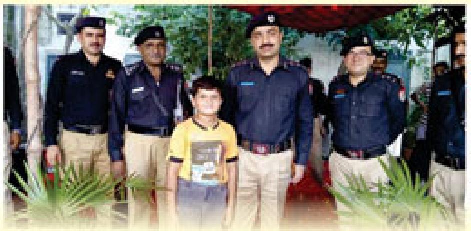

اہلکاروں کے خلاف بھی موقع پر ہی فیصلہ صادر فرماتے ہیں اس ضمن میں کچھ بددیانت اور فرائض سے غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی بھی کی جا چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولیس کے رویوں میں خاطر خواہ تبدیلی آچکی ہے اور عوام میں بھی اس کا ردعمل ہر سطح پر سامنے آیا ہے جو واضح نظر آنے لگا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ کھلی کچہری ایک اوپن فورم ہے جہاں سائل عوام کے روبرو اپنی شکایات بتا سکتا ہے۔ اس پر کسی قسم کی قید و بند نہیں ہوتی۔ وہاں پر ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں۔ بلکہ عوامی منتخب نمائندے بھی موجود ہوتے ہیں۔ اور وہاں گڈ گورنس کے لئے کام کیا جاتا ہے۔ اور اس جگہ پر عوام کی شکایات کی موقع پر ہی دادرسی کی جاتی ہے۔ ان کی شکایات کا بھی ازالہ کیا جاتا ہے۔ اگر ایک طرف افسران واہلکاران کے خلاف کاروائی کی جاتی ہے۔ تو دوسری طرف ان کی بہتر کارکردگی کو بھی سراہا جاتا ہے۔ عوام کی سہولت کے لئے مزید کھلی کچہریوں کا سلسلہ چلتا رہے گا۔ تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سستا انصاف میسر ہو سکے۔

عوام کو تحفظ دلانے، جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی اور پولیس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اوقات میں اچانک تھانوں کا دورہ بھی کرتے ہیں۔ کھلی کچہری کے موقع پر وہ وقت اور ضرورت کے تحت پولیس اور عوام کے اعتماد کو بحال رکھنے کے لیے علاقہ کے معززین کی موجودگی میں پولیس کی پیشہ وارانہ مہارت کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے بلا خوف وخطر انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہیں ان کی ہر وقت کوشش رہی ہے کہ ان کے ماتحت بھی اپنے فرائض اور ذمہ داری نہایت ایمانداری سے سرانجام دیں تاکہ وہ بھی وزیراعلیٰ پنجاب کے عوامی جان و مال کے تحفظ اور امن وامان کی صورت حال کو بہتر بنانے کے اصول پر ان کے معاون ثابت ہوں۔

انہوں نے بتایا کہ انہوں کے وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت کے مطابق جرائم پیشہ افراد کے خلاف آپریشن کلین آپ شروع کر رکھا ہے جب کہ اس آپریشن کے

میری نظر میں قانون میں دیئے گئے فرائض کی بجا آوری ہی پولیس کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے لہذا ہمیں ہر حالت میں فرائض کی ادائیگی کی طرف رجوع کرنا چاہیے

دوران متعدد کاروائیوں میں تخریب کاروں، دہشت گردوں، انتہا پسندوں اور جرائم پیشہ عناصر کے ارکان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کے خلاف موثر کاروائیوں میں ان کا نیٹ ورک توڑ دیا ہے ان کارائیوں کے دوان کئی مراحل پر کافی مختلف مشکلات درپیش ہوئیں اور زبردست پریشر بھی سامنے آیا لیکن رب عظیم نے ہمارے نیک جذبوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور ہمارے حال پر رحم فرماتے ہوئے خود ہی ان مشکلات سے نکال کر ہمیں سرخرو فرمایا اور کامیابی عطا فرمائی الحمداللہ ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں اب جرائم کا گراف دوسرے اضلاع سے نسبتاً کم ہے۔

ان سے سوال کیا گیا کہ ان کے پاس کون سی ایسی جادو کی چھڑی ہے جس سے جرائم میں کمی واقع ہوئی جبکہ جرائم اور دہشت گردی کی لہر پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے اور ہر جگہ کہیں نہ کہیں لوٹ کھسوٹ اور مار دھاڑ کی وارداتیں منظر عام پر آتی رہتی ہیں جس سے ملک بھر میں جرائم کی شرح میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ میری نظر میں قانون میں دیئے گئے فرائض کی بجا آوری ہی پولیس کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے لہذا ہمیں ہر حالت میں فرائض کی ادائیگی کی طرف رجوع کرنا چاہیے فوجداری نظام انصاف کا لازمی جزو ہونے کے ناطے پولیس کی ذمہ داریاں دوسروں سے بڑھ کر ہیں۔ عوام الناس پولیس سے بجا طور پر توقعات وابستہ رکھتے ہیں اور پولیس ان کی اعتماد پر پورا اتر کر ہی احترام کا درجہ پا سکتی ہے اور عوام سے قریبی رابطہ پولیس آفیسر کیلئے اس کے فرائض کی بجا آوری میں بہت ہی معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح عوام کا بھرپور ساتھ پولیس کے حصے آتا ہے کوئی بھی شخص کسی بھی وقت انصاف کیلئے مجھ سے رابطہ کرتا ہے تو میں ان کے مسائل ذاتی طور پر سنتا اور انہیں حل کرنے کیلئے کوشاں رہتا ہوں اسی فارمولے پر عمل کرتے ہوئے میں نے عوام کے مفادات کو ملحوظ خاطر رکھا اور اسی

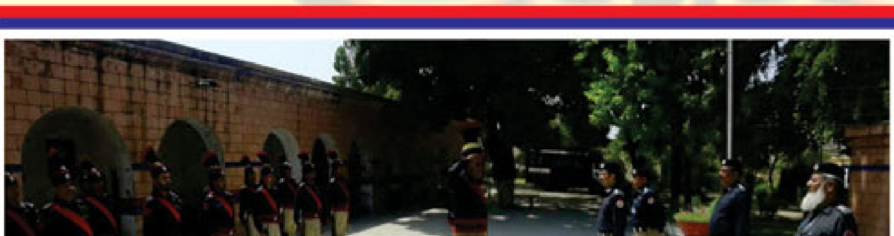

طرح عوام کا تعاون حاصل کرتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کی اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے منصوبے کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مجھے یہ کامیابی حاصل ہوئی۔

جرائم کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں جرم کا مزاج دوسرے ضلعوں سے طبعاً مختلف ہے یہاں کے لوگ عموماً امن پسند ہیں یہاں زیادہ تر دوسرے اضلاع سے لوگ آکر لوٹ کھسوٹ، نقص امن، دہشت گردی اور تخریب کاری جیسی وارداتیں کرتے ہیں لیکن میں یہ بھی نہیں کہتا ہوں کہ لوگ یہاں جرم نہیں کرتے ہیں بلکہ یہ کہنا چاہوں گا کہ تخریب کاری دہشت گردی اور نقصِ امن جیسی لوٹ مار اور چوری زیادہ تر وارداتوں میں ملوث جو افراد یہاں پکڑے گئے وہ زیادہ تر دوسرے علاقوں سے تعلق رکھنے والے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور آپریشن کلین اپ میں ہمیں خلاف توقع کامیابی حاصل ہوئی، دہشت گردی، تخریب

کسی بھی افسر یا اہلکار کی فرائض سے غفلت، بددیانتی اور لاپرواہی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا محکمہ سے کالی بھیڑیں یا تو اپنا قبلہ درست کرلیں یا پھر محکمہ چھوڑ کر چلی جائیں

کاری کے علاوہ ہم نے ڈکیتی و دیگر جرائم میں ملوث کئی خطرناک گروہ پکڑے جب کہ راہزنی اور ڈکیتی کی وارداتوں میں چھینی گئی لاکھوں بلکہ کروڑوں کی نقد رقومات، جیولری اور دیگر قیمتی اشیاء برآمد کر کے ان کے مالکان کے حوالے کیں اور دیگر کئی مقدمات میں مطلوب خطرناک مفرور و اشتہاری ملزمان بھی گرفتار کیے۔

اس آپریشن میں ہم نے پرانے خطرناک گینگ جو کہ کافی عرصہ سے زیر زمین جا چکے تھے اور کہیں نہ کہیں نکل کر وارداتیں کیا کرتے تھے پکڑے۔ جن سے ان کے نئے رابطوں کے ملزمان تک رسائی حاصل ہوئی اور انہیں انتہائی تگ و دو کے بعد قابو کیا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اغواء برائے تاوان کے مختلف مقدمات میں ہم نے نیا انداز اور جدید ٹیکنیک اختیار کرتے ہوئے اغواء کاروں کے گرہوں کے ٹھکانوں کو تلاش کیا اور انہیں ڈرامائی انداز سے پکڑ کر ان مغویان کو برآمد کروایا۔

ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کی کرائم کی شرح کی تازہ ترین کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے اپنی تعیناتی کی مختصر سی مدت میں مختلف نوعیت کے مقدمات میں 84 گینگ پکڑے۔ جس میں 324 ملزمان گرفتار کیے جبکہ پرانے 362 مقدمات ٹریس کیے اس کے علاوہ 299 نئے مختلف نوعیت کے مقدمات درج کیے۔ جس سے دیگر مقدمات میں مختلف نوعیت کے ملزمان سے 3 کروڑ 69 لاکھ پانچ سو روپے کی رقم بھی برآمد کی جو اس قلیل مدت میں ایک ریکارڈ ہے۔ اسلحہ کی برآمدگی کے بارے میں انہوں نے کہ ڈسٹرکٹ سیالکوٹ سے اسلحہ کی برآمدگی کے مختلف نوعیت کے مقدمات میں سماج دشمن عناصر سے 2 7 کلاشنکوفیں، 1 1 1 بندوقیں، 1 6 6 رائفلیں، 3 7 ریوالور، 1047 پسٹل، 25 چاقو اور خنجر، 11435 گولیاں

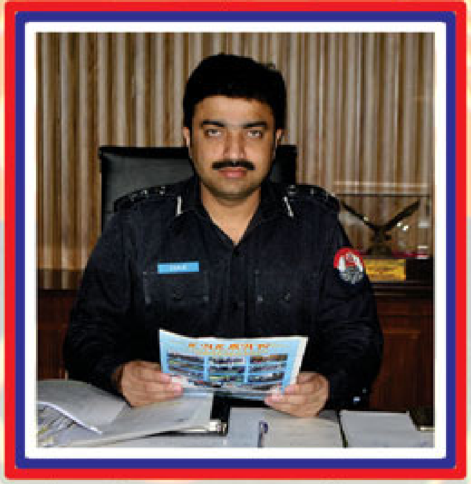

اور 9 کاربین برآمد کیں اسی طرح منشیات کی برآمدگی میں ضلع بھر میں منشیات فروشوں سے 391603 کلوگرام چرس، 8998 کلوگرام ہیروئن برآمد کی۔ 92 چالو بھٹیاں، 10280 لیٹر شراب جبکہ 127 شرابی گرفتار کیے۔ علاوہ ازیں 10582 کلو بھکی، 477730 کلوگرام پوست اور 46770 بھنگ برآمد کی گئی۔ مجرمان، اشتہاری اور عدالتی مفروران کی گرفتاری کی مہم میں ایک گرینڈ آپریشن کیا گیا جس میں 1766 مجرمان اشتہاری گرفتار کیے گئے۔ اور 1000 عدالتی مفروران کو بھی پابند سلاسل کیا گیا۔ انہی زبردست دیانتدارانہ اور بے لوث خدمات اور کوششوں کے نتیجہ میں عوام کے مختلف مکتبہ فکر میں پولیس کی کارکردگی کو سراہا گیا اور الحمدللہ کرائم کا گراف نسبتاً کم ہوا۔

رائے اعجاز احمد نے بتایا کہ انہوں نے اپنے ماتحت افسران واہلکاران پر واضح کر دیا ہے کہ پولیس امن وامان کے قیام میں لوگوں کی جان ومال کے تحفظ، جرائم کا خاتمہ کرنے اور لوگوں کو انصاف کی فراہمی میں اپنے فرائض میں ہرگز کوتاہی نہیں برتے گی اور اپنی تمام تر ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون کی بالادستی قائم رکھے گی۔ کسی بھی افسر یا اہلکار کی فرائض سے غفلت، بدیانتی اور لاپرواہی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا محکمہ سے کالی بھیڑیں یا تو اپنا قبلہ درست کرلیں یا پھر محکمہ چھوڑ کر چلی جائیں۔ اس ضمن میں کوئی بھی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی اور عوام کی دادرسی اور سہولت کیلئے تمام تر متعلقہ افسران واہلکاران وقت مقرر پر اپنے تھانہ جات اور دفاتر میں موجود رہیں گے اور میں گاہے گاہے کسی بھی وقت میں ان کو بذات خود چیک بھی کرتا رہتا ہوں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ وہ سنگین قسم کے مقدمات کی تفتیش عموماً وہ خود ہی کرتے ہیں۔ ایک طرف وہ جعلی مقدمات اور

میں نے اپنے ہر تھانہ کے باہر ایک بورڈ پر اپنے دفتر اور گھر کے نمبر نمایاں طور پر آویزاں کیے ہوئے ہیں تاکہ عوام الناس کو مجھ تک پہنچنے میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو اور وہ جلد سے جلد سستا انصاف حاصل کرسکیں

ناقص تفتیش کرنے والے افسران واہلکاروں کے خلاف سخت قانون چارہ جوئی رکھتے ہیں لیکن دوسری طرف اپنے محنتی اور نیک نیتی سے ڈیوٹی کرنے والے افسران کی مشکلات کا ازالہ بھی کرتے ہیں۔

عوام کی خدمت کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ حکومت نے ہمیں عوام ہی کی خدمت کے لئے مقرر کیا ہے اور وہ عوام ہی کے تعاون سے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں عوام اپنی شکایات یا درخواستیں میرے دفتر میں کمپلینٹ سیل میں دفتری اوقات میں کسی بھی وقت بھجوا سکتے ہیں یا خود آکر دے سکتے ہیں جس کا ازالہ کرنا میرا اولین فرض ہے۔ میرے دفتری اوقات صبح 9 تا شام 7 بجے تک ہیں۔ علاوہ ازیں شام کو 9 بجے سے رات 12 بجے تک میں اور میرا عملہ میرے ساتھ موجود رہتے ہیں۔

رائے اعجاز احمد نے بتایا کہ میرے دروازے عوام کیلئے ہر وقت کھلے ہیں وہ کسی بھی وقت اپنی دادرسی کیلئے مجھ سے

رابطہ کر سکتے ہیں۔ میں نے اپنے ہر تھانہ کے باہر ایک بورڈ پر اپنے دفتر اور گھر کے نمبر نمایاں طور پر آویزاں کیے ہوئے ہیں تا کہ عوام الناس کو مجھ تک پہنچنے میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو اور وہ جلد سے جلد سستا انصاف حاصل کر سکیں۔ عوام ہی کے تعاون سے جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف اپریشن کلین اپ جاری ہے اس ضمن میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ پولیس اپنے تمام تر ذرائع بروئے کار لائے گی اور مجرموں کو اور ان کے سر پرستوں کو بھی قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا جائے گا۔ عوام ہی کے اشتراک سے لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کی جا رہی ہے۔ لوگوں کی عزت نفس کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں موقع پر سستا انصاف دلانے کیلئے عمل جاری ہے جس میں بفضل رَب ذوالجلال کامیاب ہوئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ پولیس افسران کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ عوام کی عزت نفس کو مجروح ہونے نہیں دیں گے اور انہیں لوگوں سے خوش اخلاق سے پیش آنا ہوگا اور پولیس کے ساکھ کو عوام میں بحال کرنا ہوگا۔ وہ اپنے عمل سے ثابت کریں گے کہ وہ واقع ہی صحیح معنوں میں عوام کے خادم ہیں۔

فرقہ واریت اور دہشت گردی کے حوالے سے انہوں نے بتایا سیالکوٹ کی عوام انتہائی پُر امن و باشعور اور محنت کش ہیں اللہ کا شکر ہے کہ انہوں نے اس قسم کی خرافات کو اپنے نزدیک نہیں آنے دے اگرچہ کہیں اس قسم کی اکا دیت اکا دکا وارداتیں ہوئیں تو انہوں نے اس کا مکمل طور پر خاتمہ کرنے کے لئے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کے اور ایسے معاملات کو جڑھ سے اکھاڑ پھینکا جبکہ ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کے علاقہ کے لوگوں میں

اس قسم کی وارداتوں کا رجحان کم ہے مڈل کلاس کے لوگوں میں عموماً آپس کے لڑائی جھگڑوں اور منشیات فروشی یا ناجائز اسلحہ کا جرم پایا جاتا ہے لیکن پھر بھی وہ سماج دشمن عناصر اور فرقہ وارانہ شرپسندوں اور جرائم پیشہ افراد پر عقابی نظر رکھے ہوئے ہیں۔

رائے اعجاز احمد نے بتایا کہ اپنی مدد آپ کے تحت شہر بھر میں صنعت کاروں، تاجروں کی مدد سے کمرشل ایریا یا اور

شہدا کے ورثا اور لواحقین کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اور 6 ستمبر کو پولیس لائن میں بڑے کھانوں کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں شہدا کے لواحقین کو مدعو کیا گیا۔

مارکیٹوں میں حفاظتی کیمرے نصب کئے گئے ہیں ان کلوز سرکٹ کیمرہ جات کو ایک دوسرے سے منسلک کر کے مرکزی مقام ہر کنٹرول روم قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں وائرلیس اور کمپیوٹر کا نظام مہیا بھی کر دیا گیا ہے اس علاقے میں گشت پر تعینات عملہ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر ان کنٹرول روموں سے رابطہ میں رہ کسی بھی اطلاع ہر فوری اقدامات اٹھانے کے قابل ہو گئے ہیں حفاظتی کیمروں کی مدد سے صورت حال پر مسلسل کڑی نظر رکھی جاتی ہے اور جرائم پیشہ افراد سے نپٹنے کے لئے موثر مدد مل رہی ہے جونہی کہیں کوئی حادثہ یا واردات ہوتی ہے علاقے کی پولیس فوری موقع پر پہنچ کر کاروائی کا آغاز کر دیتی ہے۔

ان اقدامات سے جرائم میں حیرت انگیز طور پر کمی واقع ہوئی اور عوام کا کافی حد تک ریلیف مل چکا ہے مقامی طور پر تاجروں اور عوام کے نمائندوں پر مشتمل نگران کمیٹیاں جو کہ پولیس کے اشتراک سے اپنی مدد آپ کے تحت بنائی گئی ہیں اس منصوبے کو نہایت کامیابی سے آگے بڑھا رہی ہیں سیالکوٹ پولیس کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ وہ ہر مارکیٹ کے لئے سیکیورٹی اور ٹریفک کے علیحدہ علیحدہ جامع منصوبے تیار کر چکی ہے جن پر عمل درآمد جاری ہے۔

ریسکیو 15 کے مزید سینٹر قائم کئے جا رہے ہیں ان کے ساتھ ساتھ عوام کی فوری امداد کے لئے وائرلیس سسٹم کے علاوہ ان کو کمپیوٹرازڈ کرنے کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

شہدا کے ورثا اور لواحقین کے بارے میں اُنھوں نے بتایا کہ شہدا کے ورثا اور لواحقین کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اور 6 ستمبر کو پولیس لائن میں بڑے کھانوں کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں شہدا کے لواحقین کو مدعو کیا گیا۔ ان کی مشکلات اور شکایات سی گیئں اور کئی شہداء کے بچوں اور اہل خانہ کو معقول مالی امداد دی گئی۔ ان کی احساس محرومی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں زندگی کے تمام تر شعبہ جات میں ہر ممکن امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ عیدالاضحی کے موقع پر بھی بڑے

پولیس ملازمین کی مشکلات کا ازالہ کرتے ہوئے اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے کانسٹیبل ، ہیڈ کانسٹیبل اور سویلین سٹاف گریڈ 1 تا 7 کے لیے قابل ستائش اور لازوال اقدام کئے گئے ہیں

کھانے کا اہتمام کیا گیا جس میں شہدا کے ورثہ کو خاص طور پر مدعو کیا گیا اور ہر فی کس کو عیدی اور ایک کلو مٹھائی کا ڈبہ بھی پیش کیا گیا۔ اور انکی مشکلات سُنی گیئں جن کا بھر پور ازالہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

پولیس ویلفیئر کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ پولیس ملازمین میں کمنسٹیبل سے انسپکٹر تک کے ملازمین کا ہفتہ وار میڈیکل کروایا جاتا ہے۔ جس میں انکے مختلف نوعیت کے امراض شوگر، ہیپاٹائٹس، ہارٹ اور کڈنی جیسی مہلک بیماری کی صورت میں باقاعدہ طور پر مکمل علاج کروایا جاتا ہے اب تک درجنوں ملازمین کے شوگر، ہیپاٹائٹس، ہارٹ اور کڈنی کے علاج کرائے گئے جو الحمد للہ اب مکمل طور پر صحت یاب ہیں اور اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ سیالکوٹ میں پولیس کی ویلفیئر کے لیے پولیس ملازمین کی مشکلات کا ازالہ کرتے ہوئے اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے کانسٹیبل، ہیڈ کانسٹیبل اور سویلین سٹاف گریڈ 1 تا 7 کے لیے قابل ستائش اور لازوال اقدام کئے گئے ہیں جس میں قابلذکران ملازمین کے اہل عیال کو زندگی کے تمام تر مختلف شعبہ جات میں ہر ممکن امداد فراہم کی جارہی ہیں تا کہ انکے معاملات میں ہر طرح کی سہولت میسر آسکے اس ضمن میں معلومات کی مکمل تفصیل اگلے صفحات میں دی جارہی ہے۔

رائے اعجاز احمد نے بتایا کہ دنیا کی ہر جدید پولیس انہی اصولوں کو اپنا کر آگے بڑھ رہی ہے اور نام پیدا کر رہی ہے پولیس کا محکمہ عوام کی جان ومال کی حفاظت اور فلاح وبہبود کے لیے ہے اور کمیونٹی پولیسنگ ہر جگہ کامیاب رہی ہے مشاورت اور شرکت حوصلے بڑھاتی ہے اور باہمی اعتماد پیدا کرتی ہے جن کے لیے آپ کوشاں ہوں انہیں اپنے اقدامات سے بھی آگاہ رکھیں تو ان کا اعتماد آپ پر قائم اور بحال رہتا ہے چنانچہ میری رائے ہے کہ لوگوں سے رجوع کیا جائے اور عوام کو بھی ساتھ لے کر چلا جائے تا کہ ترقی وکامرانی کی فضا قائم ہو سکے۔

نہ صرف سیالکوٹ پولیس کے نظام میں موجود لاتعداد خامیوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ عوام کی جان ومال اور عزت وآبرو کو حقیقی مضوں میں تحفظ فراہم ہوگا

انہوں نے کہا کہ میں عوام الناس بالخصوص علماء کرام اور پڑھے لکھے طبقے سے اپیل کروں گا کہ وہ ملک میں جاری دہشت گردی اور تخریب کاری کی حالیہ لہر میں دہشت گردی کی روک تھام کیلئے عوام کے جان ومال کے تحفظ کے پیش نظر پولیس سے تعاون کریں اور نقصِ امن پیدا کرنے والے افراد سے محفوظ رہیں۔

رائے اعجاز احمد نے اپنے جس بہترین عزم کا عملی طور پر اظہار کیا ہے اور وہ جس مشن کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ اس سے نہ صرف سیالکوٹ پولیس کے نظام میں موجود لاتعداد خامیوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ عوام کی جان ومال اور عزت وآبرو کو حقیقی معنوں میں تحفظ فراہم ہوگا۔